رسول اللہ ﷺ نے (کھانے کے بعد) انگلیاں اور پلیٹ چاٹ لینے کا حکم دیا، اور فرمایا کہ تمہیں نہیں معلوم کہ ان میں سے کس (کھانے) میں برکت ہے

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (کھانے کے بعد) انگلیاں اور پلیٹ چاٹ لینے کا حکم دیا، اور فرمایا: ”تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس (کھانے) میں برکت ہے“۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھا لے اور اس میں لگی ہوئی گندگی کو صاف کرکے کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے، اور اپنے ہاتھ کو رومال سے نہ پونچھے یہاں تک اپنی انگلیاں چاٹ لے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے“۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ”بلاشبہ شیطان تمہارے پاس تمہارے ہر کام کے وقت حاضر رہتا ہے حتی کے کھانے کے وقت بھی موجود رہتا ہے لہٰذا اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تواسے (اٹھاکر) اس میں لگی ہوئی گندگی کو صاف کرکے کھالے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے“۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے کھانے کے کچھ آداب نقل کیے ہیں انہیں آداب میں سے ایک یہ ہے کہ: انسان جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیوں اور پلیٹ کو اچھی طرح چاٹ لے یہاں تک کے اس میں کھانے کا کوئی اثر باقی نہ رہ جائے، کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کے تمہارے کس کھانے میں برکت ہے اسی طرح کھانے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ: جب انسان کا لقمہ زمین پر گر جائے تو اسے نہ چھوڑے کیونکہ شیطان انسان کے تمام امور میں موجود رہتا ہے (اگر وہ لقمہ کو یوں ہی گرا ہوا چھوڑ دے گا) تو شیطان اسے اٹھا لے گا، لیکن ایسا نہیں ہے کہ وہ اسے اٹھاتے ہوئے ہمیں نظر بھی آئے کیونکہ یہ ایک غیبی معاملہ ہے جس کا ہم مشاہدہ نہیں کرتے، لیکن صادق و مصدوق ﷺ کے خبر دینے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کے شیطان اسے اٹھا کر کھا لیتا ہے، اگرچہ ظاہری طور پر وہ (لقمہ) ہمارے سامنے ہی موجود رہتا ہے، لیکن وہ اسے غیبی طور پر کھالیتا ہے یہ ان غیبی امور میں سے ہے جس کی تصدیق کرنا ہم پرواجب ہے۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10103